سوال

(488)حرام کام میں نوکری کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ زید ایک انگریز کا نوکر ہے اوراس کے واسطے شراب خرید کرلاتا ہے ظرف میں ڈال کر پلاتا ہے یا سور کا گوشت پکاتا ہے تو یہ نوکری جائز ہے یا نہیں اوراس تنخواہ سے جو روپیہ حاصل ہو۔ اس کا لباس بنا کرپہنے اوراس سے کھانا یا غذا خرید کر کھائے تو اس کی عبادت قبول ہوگی یا نہیں اوراس کے یہاں دعوت کھانا جائز ہے یا نہیں ؟

2۔ زید ایک شخص کا نوکر ہے اوراس آقا کے یہاں سوداورمے فروشی اورزمینداری کی آمدنی ہے اوراسی مجموعی آمدنی سے تنخواہ ملتی ہے پس زید کویہ نوکری کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ ایسی نوکری جائز نہیں اوراگرایسی نوکری کی تنخواہ سے لباس بنا کرپہنے یا غذا خرید کر کھائے تو اس کی عبادت قبول نہیں ہوگی اوراس کی دعوت قبول کرنا جائز نہیں ہے اگر اس کو اس دعوت قبول کرنے سے گناہ پرمدد پہنچتی ہو۔

2۔ ایسی نوکری کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس میں ناجائز کام کرنا نہ پڑتا ہو۔ واللہ اعلم بالصواب کتبہ : محمد عبداللہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ:730

محدث فتویٰ